نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کو فروغ دے رہا ہے۔واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب

لاہوریکم فروری 2019: زرعی مقاصد کیلئے دستیاب پانی کے باکفایت استعمال کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کھالہ جات کی اصلاح اورجدید نظام آبپاشی کی تنصیب کو فروغ دے رہا ہے یہ بات واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب نے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔انھوں نے مزید کہا کہ روائتی طریقہ آبپاشی میں پانی ضائع ہونے کے ساتھ مناسب وقت پر فصل کو دستیاب نہیں ہوتا جبکہ ہائی ایفیشنسی اریگیشن سسٹم سے پانی کی درست فراہمی تمام پودوں کو ایک ہی وقت پر ہو جاتی ہے۔حکومت پنجاب اس نظام کی تنصیب کیلئے 60 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے جبکہ باقی 40 فیصد کاشتکار ادا کرے گا۔یہ ایک صاف ستھرا اور آسان نظام ہے جس میں کھالے بنانے کی فکر نہیں ہوتی اور نہ ہی پانی لگانے کا مسئلہ ہوتا ہے اور اس طریقہ میں کھاد، وقت، مزدوری اور پانی کی 50 فیصد تک بچت ہوتی ہے۔سیکرٹری زراعت نے مزید بتایا کہ **ماہ جنوری 2019** میں محکمہ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) کو رواں سال صوبہ بھر میں **903** کھالہ جات کی اصلاح کا ٹارگٹ دیا گیا ہے جس میں سے **جنوری 2019** میں **130** کھالہ جات کی درستگی کی گئی۔مزید براں اس مالی سال میں محکمہ زراعت پنجاب **12 ہزار ایکڑ** پر ہائی ایفیشنسی اریگیشن سسٹم کی تنصیب کرے گا، ماہ جنوری 2019 میں اس ٹارگٹ کو مکمل کرنے کیلئے **793 ایکڑ** رقبہ پر جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کا کام مکمل کیا گیا۔اس نظام میں پانی قطروں کی صورت میں براہ راست پودوں کی جڑوں میں داخل ہوتا ہے۔اس طرح غیر ضروری جگہوں پر پانی نہ جانے سے پانی کی بچت ہوتی ہے اور غیر ضروری جڑی بوٹیوں کی نشوونما بھی کم سے کم ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس نظام کے ذریعے پانی لگانے کے لیے درکار وقت بھی روائتی طریقہ آبپاشی کی نسبت کم ہوتا ہے اور کھاد و دیگر زرعی مداخلات برابر مقدار میں پودوں کی جڑوں میں داخل ہوتے ہیں اس لیے پودوں کی بہتر نشوونما ہوتی ہے۔ایسی زمینیں جو غیر ہموار، پوٹھوہاری یا ریگستانی ہوں وہاں یہ ایک بہترین نظام آبپاشی ہے۔واصف خورشید نے مزید کہا کہ دستیاب پانی کا بہتر استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کی بچت کیلئے پوری قوم کو احساس پیدا کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہماری بقاء کا سوال ہے۔بلاضرورت پانی کے ضیاع سے اجتناب کرنا چاہیے اور دستیاب پانی کے وسائل کا بہتر استعمال کیا جائے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ پانی کی بچت اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے شعوری مہم چلانے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆